

## بینک دولت پاکستان کا تنظیمی ڈھانچہ

بینک دولت پاکستان کا انتظام اسٹیٹ بینک آف پاکستان ایکٹ 1956ء کے تحت چلایا جاتا ہے جس میں اسے ملک کے مرکزی بینک کی حیثیت سے کام کرنے کا اختیار دیا گیا ہے۔ بینک کا مقصد پاکستان کا زرعی اور قرضہ جاتی نظام چلانا اور بہترین قومی مفاد میں معاشی نمو کو فروغ دینا ہے تاکہ زرعی استحکام کو یقینی بنایا جاسکے اور ملک کے پیداواری وسائل کا بھرپور استعمال ہو سکے۔

### مرکزی بورڈ آف ڈائریکٹرز

اسٹیٹ بینک کا انتظام ایک خود مختار مرکزی بورڈ آف ڈائریکٹرز چلاتا ہے جو بینک کے امور کی عمومی نگرانی اور رہنمائی کا ذمہ دار ہے۔ بورڈ کا سربراہ بینک دولت پاکستان کا گورنر ہوتا ہے اور بورڈ 8 ناں ایگزیکٹو ڈائریکٹروں اور وفاقی سیکریٹری فنانس پر مشتمل ہے۔ گورنر بینک دولت پاکستان، بینک کا چیف ایگزیکٹو آفیسر بھی ہے اور وہ بینک کے امور کا انتظام سنبھالتا ہے۔ بورڈ کے ارکان کا مختصر خاکہ صفحہ 6-7 پر دیا گیا ہے۔ مالی سال 15ء کے دوران مرکزی بورڈ کے دس اجلاس ہوئے۔ سال کے دوران جناب شاہد احمد خان نے اسٹیٹ بینک مرکزی بورڈ سے استعفا دیا جبکہ مرزا قریب نے 25 مئی 2015ء کو بطور ڈائریکٹر اپنی دوسری میعاد مکمل کی۔ مرزا قریب نے بورڈ کے رکن کی حیثیت سے 6 سال کے دوران قابل قدر خدمات انجام دیں۔ وہ انسانی وسائل کمیٹی کے چیئرمین اور آڈٹ، مطبوعات جائزہ، انٹرپرائز رسک مینجمنٹ، فنانشل لاریفارم سے متعلق بورڈ کی کمیٹیوں میں مشاورتی کمیٹی برائے زرعی پالیسی کے رکن تھے۔

مالی سال 15ء کے دوران بورڈ کے کچھ قابل ذکر فیصلے یہ ہیں: بورڈ کو زرعی پالیسی کی تشکیل میں مدد دینے کے لیے مشاورتی کمیٹی برائے زرعی پالیسی کا قیام، اس کمیٹی کے اجلاسوں کی روداد کے خلاصے اور زرعی پالیسی سے متعلق بورڈ کے فیصلوں کی اسٹیٹ بینک ویب سائٹ پر دستیابی، اسٹیٹ بینک کے مالی شعبے کے لیے قانونی فریم ورک پر نظر ثانی کے لیے فنانشل لاریفارم کمیٹی کی تشکیل، آئندہ پانچ سال کے منصوبے ایس بی پی وژن 2020 کی منظوری کے علاوہ انسانی وسائل کی کئی پالیسیوں کی منظوری۔

### گورنر

اسٹیٹ بینک کے گورنر کا تقرر صدر پاکستان تین سال کے لیے کرتا ہے، مزید ایک میعاد کے لیے پھر تقرر کیا جاسکتا ہے۔ جناب اشرف محمود وٹھرا کو 29 اپریل 2014ء کو تین سال کی مدت کے لیے گورنر بینک دولت پاکستان مقرر کیا گیا۔ گورنر بینک دولت پاکستان کی ذمہ داریاں سنبھالنے سے قبل وہ 11 مارچ 2013ء سے بطور ڈپٹی گورنر (بینکاری) فرائض انجام دے رہے تھے۔ انہوں نے 31 جنوری 2014ء سے 28 اپریل 2014ء تک بطور قائم مقام گورنر بھی ذمہ داریاں نبھائیں۔

### ڈپٹی گورنر

ایک یا زائد ڈپٹی گورنر اور ایگزیکٹو ڈائریکٹر زراقتصادی مشیران اعلیٰ گورنر کی معاونت کرتے ہیں ('ضمیمہ ج' میں انتظامی خاکہ دیکھیے)۔

مالی سال 15ء کے دوران جناب ریاض الدین کو 28 مارچ 2015ء سے ڈپٹی گورنر مقرر کیا گیا جبکہ جناب سعید احمد اور قاضی عبدالقادر<sup>1</sup> پہلے ہی بالترتیب 21 جنوری 2014ء اور 6 جولائی 2012ء سے بطور ڈپٹی گورنر فرائض انجام دے رہے تھے۔ جناب ریاض الدین قبل ازیں اقتصادی مشیر اعلیٰ (زرعی پالیسی) کی حیثیت سے کام کر رہے تھے۔

<sup>1</sup> قاضی عبدالقادر نے 5 جولائی 2015ء کو بطور ڈپٹی گورنر اپنی میعاد مکمل کی۔

## مرکزی بورڈ آف ڈائریکٹرز<sup>2</sup>



جناب اشرف محمود قحرا گورنر چیئرمین

جناب قحرا 29 اپریل 2014ء سے گورنر اور چیئرمین ہیں۔ آپ کمرشل اور سرمایہ کاری بینکاری کا 35 سالہ تجربہ رکھتے ہیں۔ سنگاپور، ہانگ کانگ اور آسٹریلیا سمیت جنوب مشرقی ایشیا اور مشرق بعید کے آٹھ خطوطی نظاموں میں کام کر چکے ہیں۔ آپ کئی مالی اداروں کے بورڈ آف ڈائریکٹرز میں بھی شامل رہے۔



ڈاکٹر وقار مسعود خان (16 اپریل 2013ء سے رکن، اسٹیٹ بینک بورڈ)

سیکریٹری فنانس ڈویژن، حکومت پاکستان اور برہنہ عہدہ اسٹیٹ بینک بورڈ کے رکن۔ آپ نے معاون خصوصی برائے وزیر اعظم، سیکریٹری اقتصادی امور ڈویژن، اور ایڈیشنل سیکریٹری وزیر اعظم سکریٹریٹ کے طور پر بھی خدمات انجام دیں۔



جناب ایم نواز (26 فروری 2013ء سے رکن، اسٹیٹ بینک بورڈ)

پی آئی اے کے سابق مینجنگ ڈائریکٹر۔ آپ صف اول کے متعدد سرکاری اور نجی اداروں میں اہم عہدوں پر فائز رہ چکے ہیں۔ معروف اداروں کے بورڈ آف ڈائریکٹرز میں خدمات انجام دے رہے ہیں۔ چارٹرڈ انسٹی ٹیوٹ آف ٹرانسپورٹ، یو کے، رائل ایروناٹیکل سوسائٹی، یو کے کے فیلو، اور چارٹرڈ انسٹی ٹیوٹ آف لاجسٹکس اینڈ ٹرانسپورٹ، پاکستان کے چیئرمین بھی ہیں۔



جناب خواجہ اقبال حسن (26 فروری 2013ء سے رکن، اسٹیٹ بینک بورڈ)

صنعت بینکاری سے طویل وابستگی رکھنے والے تجربہ کار بینکار جنہوں نے ایک کمرشل بینک اور صف اول کی انوسٹمنٹ بینکنگ فرم قائم کی۔ آپ معروف سرکاری اور نجی اداروں کے بورڈ آف ڈائریکٹرز میں خدمات انجام دے رہے ہیں۔ حکومت پاکستان کی جانب سے قائم کی گئی متعدد ٹاسک فورسز میں بھی کام کر چکے ہیں۔ قومی مفاد میں شاندار خدمات پر آپ کو ستارہ امتیاز سے نوازا گیا۔



جناب محمود مانڈوی والا (26 فروری 2013ء سے رکن، اسٹیٹ بینک بورڈ)

لا فرم مانڈوی والا اینڈ ظفر کے بانی اور سینئر پارٹنر۔ 30 سال سے زائد کا پیشہ ورانہ تجربہ رکھتے ہیں اور ملک کے متعدد قانونی اور ضوابطی فریم ورک کی تشکیل میں شریک رہے ہیں۔ آپ سارک لا کے بانی رکن بھی ہیں اور آج کل اس کی ایگزیکٹو کونسل کے رکن ہیں۔

<sup>2</sup> بورڈ کی مینٹ ترکیبی 30 جون 2015ء تک کی ہے۔



جناب اسلمدر محمد خان (26 فروری 2013ء سے رکن، اسٹیٹ بینک بورڈ)

ڈائریکٹر پریمیر گروپ آف کمپنیز۔ آپ کئی صنعتی اداروں کے چیئرمین رہے اور دو بار پاکستان شوگر ملز ایسوسی ایشن کے چیئرمین منتخب ہوئے۔ آپ نے پاکستان اسٹیٹ آئل، آئل اینڈ گیس ڈیولپمنٹ کمپنی، زرعی ترقیاتی بینک اور اسلام آباد اسٹاک ایکسچینج کے بورڈ آف ڈائریکٹرز میں بھی خدمات انجام دیں۔ اکاؤنٹنسی کی تعلیم پائی ہے اور قانون کی سند (ایل ایل بی) بھی رکھتے ہیں۔



جناب محمد ہدایت اللہ (15 مارچ 2013ء سے رکن، اسٹیٹ بینک بورڈ)

بلحاظ پیشہ چارٹرڈ اکاؤنٹنٹ اور ایم ہدایت اللہ اینڈ کمپنی کے سینئر پارٹنر۔ آپ اعلیٰ درجے کے سرکاری اور نجی اداروں کی نجکاری، ڈس انوسٹمنٹ، انضمام اور تحویل کے لیے ملکی اور غیر ملکی کلائنٹس کو مشاورتی خدمات فراہم کرنے کا 35 سال کا وسیع تجربہ رکھتے ہیں۔



جناب ظفر مسعود (16 مارچ 2013ء سے رکن، اسٹیٹ بینک بورڈ)

معروف نجی ایکویٹی فرم برج کپیٹل کے ڈائریکٹر اور بانی پارٹنر۔ آپ بین الاقوامی مالی اداروں کے ساتھ ان کے ملکی و غیر ملکی آپریشنز میں سینئر سطح پر شریک رہے ہیں اور ان کی کلیدی انتظامی کمیٹیوں میں خدمات انجام دے چکے ہیں۔ آج کل آپ اہم سرکاری اداروں کے بورڈ آف ڈائریکٹرز میں خدمات انجام دے رہے ہیں۔

#### کارپوریٹ سیکریٹری

کارپوریٹ سیکریٹری کی ذمہ داریوں میں مرکزی بورڈ اور بورڈ کی کمیٹیوں کے سیکریٹری کے فرائض انجام دینا اور بورڈ اور انتظامیہ کے درمیان بات چیت کے لیے بطور فوکل پرسن کام کرنا ہے۔ کارپوریٹ سیکریٹری کے فرائض میں بورڈ اور اس کی کمیٹیوں کے اجلاسوں کی کارروائیوں کا ریکارڈ رکھنے کے علاوہ، بورڈ کے فیصلوں پر مؤثر عمل درآمد کی غرض سے قانونی و ضوابطی تقاضوں کی پابندی کو یقینی بنانا بھی شامل ہے۔

کارپوریٹ سیکریٹری کی ذمہ داری یہ بھی ہے کہ وہ مؤثر کارپوریٹ نظم و نسق کو یقینی بنائے اور بورڈ کے ارکان کو متعلقہ معلومات فراہم کرے تاکہ فیصلے معلومات کی روشنی میں کیے جاسکیں۔ مرکزی بورڈ، اور اس کی کمیٹیوں کے اجلاس منعقد کرانے کی ذمہ داری کے علاوہ کارپوریٹ سیکریٹری کے فرائض میں گورنرز ڈپٹی گورنرز اور بورڈ آف ڈائریکٹرز سے متعلقہ امور پر وفاقی حکومت کے ساتھ رابطے میں رہنا بھی شامل ہے۔

#### مرکزی بورڈ کی کمیٹیاں

مرکزی بورڈ کی کمیٹیاں بعض مخصوص شعبوں میں بورڈ کی جانب سے نگرانی کا فریضہ انجام دیتی ہیں۔ اسٹیٹ بینک بورڈ کی کمیٹیوں کی تفصیلات کا خلاصہ ذیل میں دیا گیا ہے:

#### کمیٹی برائے آڈٹ

یہ کمیٹی اسٹیٹ بینک کے مالی حسابات، آڈیٹنگ، اکاؤنٹنگ اور رپورٹنگ کے متعلقہ طریقوں، اندرونی کنٹرولز کے نظام، نظم و نسق، امور کی انجام دہی اور ان کے طرز عمل کا جائزہ لینے میں مرکزی بورڈ کی معاونت کرتی ہے۔ کمیٹی کا اجلاس سال میں 9 بار ہوا۔ کمیٹی برائے آڈٹ کے چیئرمین جناب محمد ہدایت اللہ ہیں جبکہ خواجہ اقبال حسن اور جناب اسلمدر محمد خان ارکان ہیں۔

#### کمیٹی برائے سرمایہ کاری

یہ کمیٹی بورڈ کو زر مبادلہ ذخائر کی سرمایہ کاری اور انتظام کے لیے حکمت عملی اور پالیسی کی سفارش دیتی ہے اور معاونت کرتی ہے۔ یہ کمیٹی ذخائر کی سرمایہ کاری کے لیے عملی رہنما

خطوط اور منتظمین اثاثہ، محافطین، سرمایہ کاری مشیران کے تقرر اور بینک کے لیے وسیع سرمایہ کاری فریم ورک کی منظوری دیتی ہے۔ یہ ادارے کے اندر اور باہر زیر انتظام ذخائر کی کارکردگی کا بھی جائزہ لیتی ہے اور منظور شدہ سرمایہ کاری پالیسی کی موزونیت، اس کے نشانیہ اور رہنما خطوط کا بھی سالانہ بنیاد، یا عالمی بازار کے حالات کے تحت کسی اور مدت کی بنیاد پر، جائزہ لیتی ہے۔ دوران سال اس کمیٹی کے دو اجلاس ہوئے۔ کمیٹی برائے سرمایہ کاری کے چیئرمین ڈاکٹر وقار مسعود ہیں جبکہ خواجہ اقبال حسن، جناب اسکندر محمد خان اور جناب ظفر مسعود ارکان ہیں۔

#### کمیٹی برائے انسانی وسائل

یہ کمیٹی انسانی وسائل کے انتظام میں مرکزی بورڈ کی معاونت کرتی ہے اور انسانی وسائل کے ضمن میں اس کا کردار تزویراتی رپالیسی سفارشات کا ہے۔ یہ ان تمام تجاویز کا جائزہ لیتی ہے جن میں انسانی وسائل کی پالیسیوں کی تشکیل، نظر ثانی، ترمیم یا تشریح کے سلسلے میں مرکزی بورڈ کی منظوری کی ضرورت ہو، اور اپنی سفارشات مرکزی بورڈ کو پیش کرتی ہے۔ یہ کمیٹی بینک کے سینئر افسران، بشمول گورنر کو براہ راست جوابدہ افسران، ماسوائے ڈپٹی گورنر، کی شرائط ملازمت کا بھی جائزہ لیتی ہے۔ سال کے دوران کمیٹی کا اجلاس 13 بار ہوا۔ کمیٹی برائے انسانی وسائل کے سربراہ جناب محمود مانڈوی والا<sup>3</sup> ہیں جبکہ جناب ایم نواز ٹوانہ اور جناب ظفر مسعود ارکان ہیں۔ مرزا قریب 25 مئی 2015ء کو بطور بورڈ رکن اپنی دوسری میعاد کے خاتمے تک اس کمیٹی کے چیئرمین تھے۔

#### مطبوعات جائزہ کمیٹی

بورڈ کی مطبوعات جائزہ کمیٹی معیشت کی کیفیت پر سالانہ اور سہ ماہی رپورٹوں پر نظر ثانی اور ان کی منظوری میں مرکزی بورڈ کی اعانت کرتی ہے۔ کمیٹی مسودہ رپورٹوں پر بحث و تمحیص کرتی ہے اور بورڈ کے ملاحظے اور حتی منظوری کے لیے جائزہ لیتی ہے۔ سال کے دوران کمیٹی کا اجلاس چھ مرتبہ ہوا۔ اس کمیٹی کے چیئرمین جناب ظفر مسعود ہیں جبکہ جناب محمد ہدایت اللہ اور جناب ایم نواز ٹوانہ<sup>4</sup> ارکان ہیں۔

#### کاروباری انتظام خطر کمیٹی

یہ کمیٹی اس امر کو یقینی بنانے میں مرکزی بورڈ کی معاونت کرتی ہے کہ بینک میں ایک موثر کاروباری انتظام خطر فریم ورک موجود ہو جو بینک کو درپیش تمام اہم خطرات کو شناخت کرے، جانچے، ان کی نگرانی کرے اور انہیں کم کرے۔ کمیٹی انتظامیہ کی کاروباری انتظام خطر کمیٹی اور حسب ضرورت بورڈ کی دیگر کمیٹیوں سے بھی رابطے میں رہتی ہے۔ کمیٹی کو اس وقت تک ذیلی اداروں یعنی ایس بی پی ایس سی اور بنیاد کے خطرات کی نگرانی کرنے کی ذمہ داری بھی سونپی گئی ہے جب تک یہ ادارے خود اپنے کاروباری انتظام خطر ڈھانچے اور کمیٹیاں تشکیل نہ دے لیں۔ سال کے دوران کمیٹی کا اجلاس پانچ بار ہوا۔ کاروباری انتظام خطر کمیٹی کے سربراہ خواجہ اقبال حسن جبکہ جناب محمد ہدایت اللہ اور جناب ظفر مسعود ارکان ہیں۔

#### فنانشل لاریفارم کمیٹی

بورڈ کو ایک جامع اور مربوط قانونی ڈھانچہ تجویز کرنے میں مدد دینے کے لیے بورڈ نے 2 مئی 2015ء کو فنانشل لاریفارم کمیٹی قائم کی۔ یہ ڈھانچہ دنیا بھر میں رائج مالی ضابطہ کار اداروں کے اصولوں کی عکاسی کرے گا جن کا اطلاق ملکی ماحول پر ہو سکے۔ قانونی ڈھانچے میں ترمیم کے بارے میں سفارشات مرتب کرنے کے لیے کمیٹی مختلف شعبوں کے تبصروں اور مشاہدات کا بھی جائزہ لے گی تاکہ اگر قانونی ڈھانچے میں کوئی بے قاعدگیوں ہیں تو سامنے آسکیں۔ یہ کمیٹی 2 مئی 2015ء کو ایس بی پی ایکٹ ریویو کمیٹی کے احیا کے لیے قائم کی گئی جسے ایس بی پی ایکٹ 1956ء میں ترمیم کی سفارش مرتب کرنے کا کام سونپا گیا تھا۔ اپنے قیام کے بعد کمیٹی کا اجلاس 30 جون 2015ء تک ایک بار ہوا۔ فنانشل لاریفارم کمیٹی کے سربراہ جناب محمود مانڈوی والا ہیں جبکہ خواجہ اقبال حسن، جناب محمد ہدایت اللہ اور جناب ظفر مسعود ارکان ہیں۔

<sup>3</sup> اسٹیٹ بینک بورڈ میں مرزا قریب کی دوسری میعاد کی تکمیل کے بعد جناب محمود مانڈوی والا کو چیئرمین انسانی وسائل کمیٹی نامزد کیا گیا۔

<sup>4</sup> جناب نواز ٹوانہ کو 4 جولائی 2015ء کو مطبوعات جائزہ کمیٹی کا رکن نامزد کیا گیا۔

مشاورتی کمیٹی برائے زری پالیسی (ACMP)

یہ کمیٹی 19 جولائی 2014ء کو بطور عبوری باڈی قائم کی گئی تھی۔ ایس بی پی ایکٹ 1956ء میں مجوزہ ترامیم کے مسودے کے مطابق، جو یکم اپریل 2014ء کو پارلیمنٹ کو پیش کیا گیا، توقع ہے کہ قانونی طور پر تشکیل کردہ زری پالیسی کمیٹی اس عبوری باڈی کی جگہ لے گی۔ قومی اسمبلی نے یہ ترامیم منظور کر لی ہیں اور اب یہ سینیٹ میں زیر غور ہیں۔

بورڈ کی معاونت کے لیے کمیٹی زری پالیسی موقف تشکیل دیتی ہے، اس میں مدد دیتی ہے اور سفارشات پیش کرتی ہے۔ کمیٹی کی سفارشات پر بورڈ منظوری دیتا ہے اور حتمی فیصلہ کرتا ہے۔ سال کے دوران کمیٹی کا اجلاس پانچ بار ہوا۔ مشاورتی کمیٹی برائے زری پالیسی کے سربراہ جناب اشرف محمود تھرا ہیں جبکہ خواجہ اقبال حسن، جناب محمد ہدایت اللہ، جناب ظفر مسعود، اقتصادی مشیر اعلیٰ (زری پالیسی)<sup>5</sup>، اقتصادی مشیر اعلیٰ (تشکیل پالیسی)<sup>6</sup>، ڈائریکٹر (ایف ایم آر ایم)، ڈاکٹر اسد زمان (بیرونی ماہر معیشت)، ڈاکٹر قاضی مسعود احمد (بیرونی ماہر معیشت) اس کے ارکان ہیں۔

کارپوریٹ مینجمنٹ ٹیم (سی ایم ٹی) اور سی ایم ٹی-ایچ اوڈی فورم

کارپوریٹ مینجمنٹ ٹیم (سی ایم ٹی) اہم پالیسی اور عملی مسائل پر مباحث اور مشاورت کا بنیادی فورم ہے۔ یہ فیصلہ سازی اور فیصلوں کے نفاذ کے عمل میں مدد دیتی ہے خصوصاً وہ امور جن میں کئی شعبے شامل ہوں۔ سی ایم ٹی کا سربراہ گورنر ہوتا ہے اور یہ ڈپٹی گورنروں اور ایگزیکٹو ڈائریکٹرز بشمول ایم ڈی ایس بی پی بی ایس سی اور ایم ڈی بناف پر مشتمل ہے۔ سی ایم ٹی کے علاوہ سی ایم ٹی اور سربراہان شعبہ کے مشترکہ اجلاس وسیع تر مضمرات کے حامل امور پر بحث کا پلیٹ فارم مہیا کرتے ہیں۔ ایجنڈے کے اعتبار سے ایس بی پی بی ایس سی کے سربراہان شعبہ اور مینجنگ ڈائریکٹر بناف کو بھی سی ایم ٹی ایچ اوڈی فورم کے اجلاسوں میں مدعو کیا جاتا ہے۔

<sup>5</sup> ڈپٹی گورنر پالیسی جناب ریاض ریاض الدین 2 مئی 2015ء تک اقتصادی مشیر اعلیٰ (زری پالیسی) کے طور پر کام کر رہے تھے۔

<sup>6</sup> اقتصادی مشیر اعلیٰ (زری پالیسی) اور اقتصادی مشیر اعلیٰ (تشکیل پالیسی) کے عہدے 25 جولائی 2015ء کو بطور اقتصادی مشیر اعلیٰ ختم کر دیے گئے ہیں۔

## کارپوریٹ مینجمنٹ ٹیم<sup>7</sup>



جناب اشرف محمود قمر  
گورنر



جناب ریاض ریاض الدین  
ڈپٹی گورنر (پالیسی)



جناب سعید احمد  
ڈپٹی گورنر (مالی بازار، اسلامی بینکاری اور خصوصی اقدامات)



قاضی عبدالمتقندر<sup>8</sup>  
ڈپٹی گورنر (آپریشنز)



جناب جمیل احمد  
ایگزیکٹو ڈائریکٹر (آپریشنز)



جناب عامر عزیز  
مینجنگ ڈائریکٹر (نفاذ)



جناب نعمان احمد قریشی  
ایگزیکٹو ڈائریکٹر (انتظام مالی وسائل)



جناب قاسم نواز  
مینجنگ ڈائریکٹر (ایس بی پی بی ایس سی)



جناب محمد اشرف خان  
ایگزیکٹو ڈائریکٹر (بینکاری پالیسی اور روابط)



سید شمس الدین  
ایگزیکٹو ڈائریکٹر (ترقیاتی مالیات)



سید عرفان علی  
ایگزیکٹو ڈائریکٹر (بینکاری نگرانی)



محترمہ سحر باہر  
ڈائریکٹر ایس کارپوریٹ سیکریٹری

<sup>7</sup> کارپوریٹ مینجمنٹ ٹیم کی ہیئت ترکیبی 30 جون 2015ء تک کی ہے۔

<sup>8</sup> قاضی عبدالمتقندر نے 5 جولائی 2015ء کو بطور ڈپٹی گورنر اپنی میعاد مکمل کی۔

## انتظامی کمیٹیاں

سی ایم ٹی کے علاوہ مندرجہ ذیل انتظامی کمیٹیاں اہم ہیں جو فیصلہ سازی اور مختلف پالیسیوں کی تشکیل میں گورنر کی معاونت کرتی ہیں:

- بینکاری پالیسی کمیٹی
- انتظامیہ کی بجٹ کمیٹی
- انتظام تسلسل کار کمیٹی
- ڈیٹا ویز ماؤس کمیٹی
- ماحوذیات منظوری و جائزہ ٹیم
- کاروباری انتظام خطر کمیٹی
- انتظامیہ کی سرمایہ کاری کمیٹی
- لائبریری کمیٹی
- انتظامیہ کی کمیٹی برائے اطلاعی ٹیکنالوجی
- انتظامیہ کی کمیٹی برائے املاک و آلات
- نظام ادائیگی کمیٹی
- مطبوعات جائزہ کمیٹی
- ری فنڈ کمیٹی (ایکسپورٹ ری فنڈ کمیٹی)
- اسپورٹس کمیٹی

## اسٹیٹ بینک کے ذیلی ادارے

اسٹیٹ بینک آف پاکستان (تریمی) ایکٹ 1956ء کے تحت کرنسی نوٹوں کی وصولی، فراہمی اور تبادلے اور متعلقہ وظائف کے لیے اور اپنے ملازمین کی تربیتی ضروریات کی تکمیل کے لیے ذیلی ادارے قائم کیے جاسکتے ہیں۔ ان شعبوں کی رو سے بینک کے دو ذیلی ادارے موجود ہیں یعنی: اسٹیٹ بینک آف پاکستان — بینکنگ سروسز کارپوریشن (SBP-BSC) اور نیشنل انسٹی ٹیوٹ آف بینکنگ اینڈ فنانس (NIBAF)۔

## ایس بی پی بی ایس سی

ایس بی پی بی ایس سی آرڈیننس 2001ء کے تحت قائم ہونے والا ذیلی ادارہ مکمل طور پر بینک دولت پاکستان کی ملکیت میں ہے۔ اس کی ذمہ داری کرنسی کا انتظام، بین الینک چکائی کے نظام میں سہولت دینا، مرکزی محکمہ قومی بچت کی طرف سے حکومت کے بچتی وثیقہ حیات کالین دین ہے۔ ایس بی پی بی ایس سی حکومت کی طرف سے محصولات جمع کرتا اور ادائیگیاں بھی کرتا ہے۔ یہ ترقیاتی مالیات، قرضوں، زرمبادلہ کے لین دین اور برآمدی نو مالکاری کے انتظام سے متعلق عملی امور بھی انجام دیتا ہے۔ گورنر اسٹیٹ بینک ایس بی پی بی ایس سی کے بورڈ آف ڈائریکٹرز کا سربراہ ہوتا ہے، اسٹیٹ بینک کے مرکزی بورڈ کے تمام اراکین اور مینیجنگ ڈائریکٹر ایس بی پی بی ایس سی اس کے ارکان ہوتے ہیں۔

## نہاف

نہاف اسٹیٹ بینک کا ذیلی ادارہ تربیتی بازو کے طور پر کام کرتا ہے اور نئے کارکنوں اور دیگر ملازمین کو مختلف سطحوں پر اعلیٰ تربیت فراہم کرتا ہے۔ یہ ذیلی ادارہ مرکزی اور کمرشل بینکاری کے بارے میں وفاقی حکومت کے اشتراک سے بین الاقوامی کورسز کراتا ہے۔ نہاف ایس بی پی بی ایس سی اور دیگر مالی اداروں کو تربیتی پروگرام بھی پیش کرتا ہے۔